فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

دارالافتاء جامعہ نعیمیہ

DARUL ULOOM JAMIA NAEEMIA

منیٰ، عرفات ومزدلفہ میں نمازِ قصر کا مسئلہ

سوال:

حجاج کرام قیامِ منیٰ، عرفات، مزدلفہ میں نمازیں پوری پڑھیں یا قصر کریں گے، (الحاج شوکت علی، صدر مسلم ایسوسی ایشن، برطانیہ)۔

جواب:

مسافر کے لیے قصر یا پوری نماز پڑھنے کا اصول یہ ہے کہ اگر مسافر نے کسی مقام پر پندرہ دن یا اس سے زیادہ مسلسل قیام کی نیت کی، تو وہ مقیم کے حکم میں ہوگا اور نمازیں پوری پڑھے گا اور اگر ایک مقام پر پندرہ دن سے کم مدت کے قیام کی نیت ہو، تو ایسا شخص مسافر ہی کے حکم میں ہے، لہٰذا وہ قصر کرتا رہے گا۔

موجودہ صورتِ حال یہ ہے کہ منیٰ اور مکہ کی آبادی اتنی پھیل چکی ہے کہ وہاں کی بلدیاتی حدبندی اور عرف کے مطابق اب یہ دونوں جگہیں آپس میں متصل ہوگئی ہیں اور منیٰ کو بلدیہ مکہ میں داخل سمجھا جاتا ہے۔ اس صورت میں سفر کے احکامات کی حد تک یہ تمام مقامات ایک جگہ کے حکم میں ہیں، لہٰذا ہماری رائے میں مسافتِ سفر طے کرکے آنے والے حجاج کرام کی مکہ مکرمہ میں حج سے پہلے، ایامِ حج اور حج کے بعد قیام کی مجموعی مدت اگر پندرہ دن یا اس سے زائد ہو، تو ایسا حاجی مقیم سمجھا جائے گا، اُس پر مقیم کے احکام لاگو ہوں گے، لہٰذا ان مقامات میں وہ پوری نماز پڑھے گا اور اگر قبل از حج، ایام حج اور بعد از حج حاجی کی مکہ مکرمہ میں قیام کی مجموعی مدت پندرہ دن سے کم ہو، تو وہ مسافر سمجھا جائے گا، اس پر مسافر کے احکام لاگو ہوں گے، لہٰذا وہ ان مقامات میں نماز پڑھتے ہوئے قصر کرے گا۔

تاہم علماء کرام کی ایک مُعتَدبہ تعداد کا فتویٰ اب بھی یہی ہے کہ منیٰ، مزدلفہ، عرفات اور مکہ مکرمہ یہ سب الگ الگ مقامات ہیں، لہٰذا اگر حاجی کا مکہ مکرمہ میں حج سے پہلے قیام پندرہ دن یا اس سے زائد ہو تو وہ مقیم ہوگا اور اس پر مقیم کے احکامات لاگو ہوں گے، وہ ان مقامات (منیٰ، مزدلفہ، عرفات) میں نماز پڑھتے ہوئے اتمام کرے گا اور اگر حج سے پہلے حاجی کی مکہ مکرمہ میں قیام کی مدت پندرہ دن سے کم ہو، تو وہ مسافر سمجھا جائے گا، اس پر سفر کے احکام لاگو ہوں گے، لہٰذا وہ نماز پڑھتے ہوئے ان مقامات پر قصر کرے گا۔ مذکورہ بالا تفصیل کی رو سے جن علماء کرام کے فتوے پر اعتماد ہو، اس پر عمل کیا جاسکتا ہے، البتہ دونوں طرف کے علمائے کرام کی رائے قابل احترام ہے، لہٰذا کسی ایک کے خلاف طعن وتشنیع نامناسب ہے۔

عرفات کے دن جمع بین الصلاتین کی شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ ظہر وعصر کی نماز امام الحج کی اقتدا میں ادا کی جائے، البتہ جو حجاج کرام خیموں میں ٹھہرے ہوتے ہیں اور امام الحج کی اقتدا میں نماز نہیں ادا کرپاتے بلکہ اپنے اپنے خیموں میں باجماعت نماز پڑھتے ہیں، پس اَحناف کے نزدیک خیموں میں رہنے والے ظہر کی نماز ظہر کے وقت میں اور عصر کی نماز عصر کے وقت میں ادا کریں گے۔

مفتی منیب الرحمٰن

رئیس دارالافتاء

دارالعلوم جامعہ نعیمیہ کراچی

DARUL ULOOM JAMIA NAEEMIA
Block-15, Federal, 'B' Area, Karachi-Pakistan.
Ph: 92-21-36314508
muftinaeemia@yahoo.com
دارالعلوم جامعہ نعیمیہ
بلاک نمبر 15 فیڈرل بی ایریا کراچی